20431 - کیا گرمیوں میں موزوں پر مسح کرنا صحیح ہے ؟

سوال

میں نے بہت سے نمازیوں کو جرابوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا ہے، حتی کہ گرمیوں میں بھی مسح کرتے ہیں، آپ سے گزارش ہے کہ ہمیں اس کے متعلق بتائیں کہ ایسا کرنا کہاں تک جائز ہے ؟
اور مقیم شخص کے لیے وضوء میں پاؤں دھونا افضل ہیں یا کہ جرابوں پر مسح کرنا، یہ علم میں رکھیں کہ جرابوں پر مسح کرنے والوں کا کوئی عذر نہیں، صرف وہ اسے جائز کہتے ہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام کے بعد:

جرابوں اور موزوں کے مسح پر دلالت کرنے والی صحیح احادیث کا عموم گرمیوں اور سردیوں میں مسح کرنے کے جواز پر دلالت کرتا ہے.

میرے علم میں تو اسے سردیوں کے ساتھ خاص کرنے کی کوئی دلیل نہیں، لیکن کوئی بھی شخص شرعا معتبر شروط کے بغیر جراب یا موزے پر مسح نہیں کر سکتا.

ان شروط میں یہ شامل ہے کہ جراب یا موزے طہارت میں دھوئی جانے والی ساری جگہ کو ڈھانپ رہی ہو، اور اس کے ساتھ ساتھ مدت کا بھی خیال رکھا جائے گا، جو کہ مقیم کے لیے ایک رات اور دن، اور مسافر کے لیے تین راتیں اور تین دن، یہ مدت وضوء ٹوٹنے کے بعد مسح کرنے سے شروع ہو گی، علماء کرام کا صحیح قول یہی ہے.

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے.